سوال

(211)شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنے کی افضل صورت کون سی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوال کے چھ روزوں کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی حسب ذیل ہے: ''جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو اس نے گویا زمانہ بھر کے روزے رکھ لیے۔'' [صحیح مسلم، الصیام: ۱۱۶۴]

اس حدیث کے پیش نظر افضل صورت یہ ہے کہ شوال کے چھ روزے عید کے فوراً بعد رکھ لئے جائیں، پھر انہیں مسلسل رکھا جائے کیونکہ حدیث میں لفظ ''اتباع'' کا یہی تقاضا ہے۔ حزم واحتیاط کا بھی یہی تقاضا ہے کہ انسان کو جب بھی فرصت کے لمحات میسر آئیں تو انہیں ضائع نہیں کرنا چاہیے کیونکہ معلوم نہیں کہ آئندہ کس طرح کے حالات پیش آئیں، لہٰذا فرصت کے لمحات کو غنیمت خیال کرتے ہوئے فوراً نیکی کا کام کرلینا چاہیے، البتہ جائز صورت یہ بھی ہے کہ وہ سارے مہینہ میں جس وقت چاہیے انہیں رکھ لے، مہینے کے ابتدائی، درمیانی یا آخری حصہ میں جب چاہے انہیں رکھ لے، خواہ مسلسل رکھے یا انہیں متفرق طور پر پورے کرے، اگر بہتر صورت اختیار کرنا چاہتا ہے تو اس مہینہ کی ابتدا میں مسلسل روزے رکھ لے، نیز نیکی کے کاموں میں سبقت کا بھی یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:240